

میں شروع کی گئی پنڈت دین دیال اوپادھیائے اُت کرشی شکشا اسکیم 216 کے تحت 5.35 کروڑ روپے کے فنڈ سے زرعی تعلیم کے 100 مراکز کھولے جارہے ہیں: رادھاموہن سنگھ

سی اے یو امپہال میں 6 نئے کالج کھولے گئے اور کالجوں کی تعداد بڑھ کر 13 وگئی: جناب سنگھ

آجاری۔ این جی رنگا زرعی یونیورسٹی آندھرا پردیش کو 122.5 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی

Posted On: 14 FEB 2017 8:40PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 4 فروری، زراعت اور کاشتکاروں کی بہبود کے وزیر جناب رادھاموہن سنگھ نے کہا ہے کہ زرعی تعلیم کے شعبے میں گریجویٹ کی سطح تک کے تمام تر کورسز کو روزگار سے جوڑا جا رہا ہے اور ان میں پیشہ وارانہ ضروریات سے آگے کیا جا رہا ہے۔ اس سے روزی روٹی کمانے میں طلباء کو مدد ملے گی۔ جناب رادھاموہن سنگھ نے کہا ہے کہ گزشتہ سال سے ملک کی تمام تر زرعی یونیورسٹیوں میں پانچویں دین رپورٹ نافذ کی گئی ہے اور اس کا نفاذ 2016-17 کے تعلیمی سال سے ہوگا۔ وزیر زراعت نے یو۔ تمام تفصیلات نئی دہلی میں منعقد وائس چانسلر اور ڈائریکٹر حضرات کی سالانہ میٹنگ کے دوران فراہم کیں۔ اس موقع پر زراعت اور کاشتکاروں کی فلاح بہبود کے وزیر مملکت جناب پرشوتم رویالا، زرعی تحقیق اور تعلیم کے محکمہ کے سیکریٹری اور آئی سی اے آر کے ڈائریکٹر جنرل ترلوچن موہاپاترا اور زرعی یونیورسٹیوں کے پانچ وائس چانسلر بھی موجود تھے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ نوجوان اس ملک کی قوت ہے اور زراعت کی مجموعی کھیتی باڑی بات لازم ہے کہ یو۔ نوجوان اس شعبے کی جانب راغب ہوں، لہذا زرعی یونیورسٹیاں اور تحقیقی ادارے ایک از حد کام کر رہے ہیں۔ آئی سی اے آر کے سمت میں ایک اسکیم شروع کی ہے جس کا نام ”اسٹوڈنٹ ریڈی ہے“۔ اس اسکیم کے تحت 2016-17 سے طلباء کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپ ایک لاکھ روپے سے بڑھاکر تین لاکھ روپے کردی گئی ہے اس کے علاوہ ”آری“ نام کی دوسری اسکیم بھی کامیابی سے نافذ کی جا رہی ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ پنڈت دین دیال اوپادھیائے اُت کرشی اسکیم 2016 میں اس مقصد سے شروع کی گئی تھی کہ زرعی شعبے کو فروغ دیا جاسکے۔ اس اسکیم کے تحت 100 مراکز کھولے گئے ہیں اور ان کیلئے 5.35 کروڑ روپے کی رقم فراہم کرانی گئی ہے۔

جناب سنگھ اطلاع دی کہ نئی یونیورسٹیوں اور کالجوں کے کھلنے کے بعد بہت سی سہولتیں مل رہی ہیں۔ لہذا زرعی تعلیم کو فروغ دینے کی غرض سے اٹھائی جا رہی ہے۔ ان میں سے بہت سے اراکے راجندر ایگریکلچر یونیورسٹی، پوسا کوآپ گریڈ کرکے راجندر سینٹرل ایگریکلچر یونیورسٹی، پوسا، اربنایا گیا ہے اور اس یونیورسٹی کے تحت 4 نئے کالج کھولے گئے ہیں۔ موتی۔ اری میں مربوط زرعی نظام سے متعلق ایک قومی تحقیقی مرکز کھولا گیا ہے۔ سی اے یو، امپہال میں 6 نئے کالج کھولے گئے ہیں اور اس طرح اب کالجوں کی تعداد بڑھ کر 13 وگئی ہے۔ رانیلکشمی ہائی مرکزی زرعی یونیورسٹی، جھانسی، بندیل کھنڈ میں چار نئے کھولے گئے ہیں جن میں دو انٹرڈیش اور دو مدھیہ پردیش میں واقع ہیں۔

جناب رادھاموہن سنگھ نے بتایا کہ آئی اے آر اے چار کھنڈ کا قیام عمل میں آیا اور اس کے تحت مختلف کورسوں میں طلباء زیر تعلیم ہیں۔ ملک کی شمال مشرقی ریاستوں میں زرعی تعلیم کو فروغ دینے کیلئے آسام میں آئی اے آر اے اکیڈمی، اراضی شناخت کی گئی ہے۔ آندھرا پردیش اور تلنگانہ میں ایس کے ٹی ایلیٹ ایچ یو کے تحت آجاری۔ این جی رنگا زرعی یونیورسٹی کے لئے 122.5 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی ہے۔ وزیر زراعت نے بتایا کہ بین الاقوامی تعلقات کے معاملے میں، غیر ملکی حکومتوں اور غیر ملکی یونیورسٹیوں نیز بین الاقوامی اداروں سے تعلقات کو مستحکم بنایا گیا ہے۔ برکس زرعی پلیٹ فارم (ایک طرح کا نیٹ ورک) کے قیام کیلئے مفاہمت عرضداشت پر دستخط کئے گئے۔ افغانستان کی وزارت زراعت افغانستان میں افغان قومی سائنس اور ٹیکنالوجی یونیورسٹی (آئی اے ایس ٹی یو) کے قیام کیلئے مدد دے رہی ہے۔ یو۔ یونیورسٹی میانمار میں جدید ترین زرعی تحقیقی اور تعلیمی مرکز کے قیام کیلئے بھی امداد فراہم کر رہی ہے۔ اسی طرح افریقی براعظم میں بھی تعاون کا انتہا بڑھایا جا رہا ہے۔

جناب سنگھ نے امید ظاہر کی کہ اس کانفرنس سے پی ایس پی یعنی پیداوار، بہت اور منافع میں اضافہ ہوگا۔ جناب رادھاموہن سنگھ نے کہا کہ ”تجربہ گاہ سے اراضی تک کا پروگرام“ آگے بڑھایا جانا چاہئے اور اس کاہیں کے وی کے ادارے کام رول ادا کر سکتے ہیں۔ جناب رادھاموہن سنگھ نے گندا کاشتکاروں کی آمدنی دوگنی کرنے کے حکومت کے نشانے کے حصول کیلئے آئی سی اے آر کے تمام اداروں کو اقتصادی لحاظ سے افادی ماڈل وضع کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ ڈیجیٹائزیشن کے شعبے میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں۔ آخر میں وزیر زراعت نے کانفرنس میں موجود تمام نمائندگان سے گزارش کی کہ وہ تحقیق اور تعلیم کے شعبوں میں تال میل بنا کر کام کریں اور اس طرح تعمیر ملک کے کام میں اپنا تعاون دیں۔

(14-02-2017) U-714, Word:901 (م ن ۔ ق ر۔ 14-02-2017)

(Release ID: 1482712) Visitor Counter : 2

